WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوۃ والسلام وعلیک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)   وعلیٰ اٰلک واصحابک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

کلامِ حسن رضا خان صاحب علیہ الرحمۃالرحمٰن

ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا

یوسف کو تیرا طالبِ دیدار بنایا

طلعتِ زمانہ کو پر انوار بنایا

نگہت سے گلی کوچوں کو گلزار بنایا

دیواروں کو آئینہ بناتے ہیں وہ جلوے

آئینوں کو جن جلوئوں نے دیوار بنایا

وہ جنس کیا جس نے جسے کوئی نہ پوچھے

اس نے ہی مرا تجھکو خریدار بنایا

اے نظمِ رسالت کے چمکتے ہوئے مقطع

تونے ہی اسے مطلعِ انوار بنایا

کونین بنائے گئے سرکار کی خاطر

کونین کی خاطر تمھیں سرکار بنایا

کنجی تمھیں اپنے خزانوں کی خدا نے

محبوب کیا مال ومختار بنایا

اللہ(عزوجل) کی رحمت ہے کہ ایسے کی یہ قسمت

عاصی کا تمھیں حامی وغمخوار بنایا

آئینہ ذاتِ احدی آپ ھی ٹھرے
وہ حسن دیا ایسا طرح دار بنایا

انوارِ تجلی سے وہ کچھ حیرتیں چھائیں
سب آئینوں کو پشت بدیوار بنایا

عالم کے سلاطین بھکاری ھیں بھکاری
سرکار بنایا تمھیں سرکار بنایا

گلزار کو آئینہ کیا منہ کی چمک سے
آئینہ کو رخسار نے گلزار بنایا

یہ لذتِ پابوس کہ پتھر نے جگر میں
نقشِ قدم نے سیدِ ابرار بنایا

خدام تو بندے ھیں ترے خلقِ حسن نے
پیارے تجھے بدخواہ کا غمخوار بنایا

بے پردہ جب خاک نشینوں میں نکل آئے
ہر ذرہ کو خورشیدِ پر انوار بنایا

اے ماہِ عرب مہرِ عجم میں ترے صدقے
ظلمت نے مرے دن کو شبِ تار بنایا

لِلّٰہ کرم میرے ویرانئہ دل پر
صحراء کو ترے حسن نے گلزار بنایا

اللہ تعالیٰ بھی ہوا اس کا طرفدار
سرکار تمھیں جس نے طرفدار بنایا

گلزار جناں تیرے لئے حق نے بنائے
اپنے لئے تیرا گلِ رخسار بنایا

بے یاروں مدد گار جنھیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا تجھے بے یاروں مددگار بنایا

ہر بات بد اعمالیوں سے میں نے بگاڑی
اور تم نے مری بغری کو ہر بار بنایا

ان کے در دنداں کا وہ صدقہ تھا جس نے
ہر قطرہ نیساں در شہوار بنایا

اس جلوہ رنگیں کا تصدق تھا کہ جس نے
فردوس کے ہر تختہ کو گلزار بنایا

اس روح مجسم کے تبرک نے مسیحا
جاں بخش تمھیں دمِ گفتار بنایا

اس چہرہ پر نور کی بھیک تھی جس نے
مہر ومہ و انجم کو پر انوار بنایا

ان ہاتھوں کا جلوہ تھا یہ اے حضرت موسیٰ
جس نے ید بیضا کو ضیا بار بنایا

ان کے لب رنگین کی نچھاور تھی جس نے
پتھر میں حسن لعل پر انوار بنایا